گلتیوں کے نام

پولس رسول کا خط

1 یہ خط پولس رسول کی طرف سے ہے۔ مجھے نہ کسی
گروہ نے مقرر کیا نہ کسی شخص نے بلکہ عیسیٰ مسیح اور خدا باپ
نے جس نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔ 2 تمام
بھائی بھی جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی جماعتوں کو سلام کہتے
ہیں۔

3 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور
سلامتی عطا کریں۔

4 مسیح وہی ہے جس نے اپنے آپ کو ہمارے
گناہوں کی خاطر قربان کر دیا اور یوں ہمیں اِس موجودہ
شریر جہان سے بچا لیا ہے، کیونکہ یہ اللہ ہمارے باپ کی
مرضی تھی۔ 5 اُسی کا جلال ابد تک ہوتا رہے! آمین۔

ایک ہی خوش خبری

6 مَیں حیران ہوں! آپ اِتنی جلدی سے اُسے ترک
کر رہے ہیں جس نے مسیح کے فضل سے آپ کو بلایا۔ اور
اب آپ ایک فرق قسم کی ”خوش خبری“ کے پیچھے لگ گئے
ہیں۔ 7 اصل میں یہ اللہ کی خوش خبری ہے نہیں۔ بس کچھ
لوگ آپ کو اُلجھن میں ڈال کر مسیح کی خوش خبری میں تبدیلی
لانا چاہتے ہیں۔ 8 ہم نے تو اصلی خوش خبری سنائی اور جو
اِس سے فرق پیغام سناتا ہے اُس پر لعنت، خواہ ہم خود ایسا
کریں خواہ آسمان سے کوئی فرشتہ اُتر کر یہ غلط پیغام
سنائے۔ 9 ہم یہ پہلے بیان کر چکے ہیں اور اب مَیں دوبارہ
کہتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کو ایسی ”خوش خبری“ سنائے جو
اُس سے فرق ہے جسے آپ نے قبول کیا ہے تو اُس پر
لعنت!

10 کیا مَیں اِس میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ لوگ
مجھے قبول کریں؟ ہرگز نہیں! مَیں چاہتا ہوں کہ اللہ مجھے
قبول کرے۔ کیا میری کوشش یہ ہے کہ مَیں لوگوں کو پسند
آؤں؟ اگر مَیں اب تک ایسا کرتا تو مسیح کا خادم نہ ہوتا۔

پولس کس طرح رسول بن گیا

11 بھائیو، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ جو
خوش خبری مَیں نے سنائی وہ انسان کی طرف سے نہیں
ہے۔ 12 نہ مجھے یہ پیغام کسی انسان سے ملا، نہ یہ مجھے
کسی نے سکھایا ہے بلکہ عیسیٰ مسیح نے خود مجھ پر یہ پیغام
ظاہر کیا۔

13 آپ نے تو خود سن لیا ہے کہ مَیں اُس وقت
کس طرح زندگی گزارتا تھا جب یہودی مذہب کا پیروکار
تھا۔ اُس وقت مَیں نے کتنے جوش اور شدت سے اللہ کی
جماعت کو ایذا پہنچائی۔ میری پوری کوشش یہ تھی کہ یہ
جماعت ختم ہو جائے۔ 14 یہودی مذہب کے لحاظ سے مَیں
اکثر دیگر ہم عمر یہودیوں پر سبقت لے گیا تھا۔ ہاں، مَیں
اپنے باپ دادا کی روایتوں کی پیروی میں حد سے زیادہ
سرگرم تھا۔

15 لیکن اللہ نے اپنے فضل سے مجھے پیدا ہونے سے
پیشتر ہی چن کر اپنی خدمت کرنے کے لئے بلایا۔ اور جب
اُس نے اپنی مرضی سے 16 اپنے فرزند کو مجھ پر ظاہر کیا
تاکہ مَیں اُس کے بارے میں غیریہودیوں کو خوش خبری

سناؤں تو مَیں نے کسی بھی شخص سے مشورہ نہ لیا۔ 17 اُس
وقت مَیں یروشلم بھی نہ گیا تاکہ اُن سے ملوں جو مجھ سے
پہلے رسول تھے بلکہ مَیں سیدھا عرب چلا گیا اور بعد میں
دمشق واپس آیا۔ 18 اِس کے تین سال بعد ہی مَیں پطرس
سے شناسا ہونے کے لئے یروشلم گیا۔ وہاں مَیں پندرہ دن
اُس کے ساتھ رہا۔ 19 اِس کے علاوہ مَیں نے صرف
خداوند کے بھائی یعقوب کو دیکھا، کسی اَور رسول کو نہیں۔

20 جو کچھ مَیں لکھ رہا ہوں اللہ گواہ ہے کہ وہ صحیح
ہے۔ مَیں جھوٹ نہیں بول رہا۔

21 بعد میں مَیں ملکِ شام اور کلِکیہ چلا گیا۔ 22 اُس
وقت صوبہ یہودیہ میں مسیح کی جماعتیں مجھے نہیں جانتی
تھیں۔ 23 اُن تک صرف یہ خبر پہنچی تھی کہ جو آدمی پہلے
ہمیں ایذا پہنچا رہا تھا وہ اب خود اُس ایمان کی خوش خبری
سناتا ہے جسے وہ پہلے ختم کرنا چاہتا تھا۔ 24 یہ سن کر اُنہوں
نے میری وجہ سے اللہ کی تمجید کی۔

پولس اور دیگر رسول

2 چودہ سال کے بعد مَیں دوبارہ یروشلم گیا۔ اِس دفعہ
برنباس ساتھ تھا۔ مَیں ططس کو بھی ساتھ لے کر گیا۔ 2 مَیں
ایک مکاشفے کی وجہ سے گیا جو اللہ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا۔
میری علیٰحدگی میں اُن کے ساتھ میٹنگ ہوئی جو اثر و رسوخ
رکھتے ہیں۔ اِس میں مَیں نے اُنہیں وہ خوش خبری پیش کی
جو مَیں غیریہودیوں کو سناتا ہوں۔ مَیں نہیں چاہتا تھا کہ جو
دوڑ مَیں دوڑ رہا ہوں یا ماضی میں دوڑا تھا وہ آخرکار
بےفائدہ نکلے۔ 3 اُس وقت وہ یہاں تک میرے حق میں
تھے کہ اُنہوں نے ططس کو بھی اپنا ختنہ کروانے پر مجبور نہیں
کیا، اگرچہ وہ غیریہودی ہے۔ 4 اور چند یہی چاہتے تھے۔
لیکن یہ جھوٹے بھائی تھے جو چپکے سے اندر گھس آئے تھے
تاکہ جاسوس بن کر ہماری اُس آزادی کے بارے میں
معلومات حاصل کر لیں جو ہمیں مسیح میں ملی ہے۔ یہ ہمیں
غلام بنانا چاہتے تھے، 5 لیکن ہم نے لمحہ بھر اُن کی بات نہ
مانی اور نہ اُن کے تابع ہوئے تاکہ اللہ کی خوش خبری کی
سچائی آپ کے درمیان قائم رہے۔

6 اور جو راہنما سمجھے جاتے تھے اُنہوں نے میری
بات میں کوئی اضافہ نہ کیا۔ (اصل میں مجھے کوئی پروا نہیں
کہ اُن کا اثر و رسوخ تھا کہ نہیں۔ اللہ تو انسان کی ظاہری
حالت کا لحاظ نہیں کرتا۔) 7 بہرحال اُنہوں نے دیکھا
کہ اللہ نے مجھے غیریہودیوں کو مسیح کی خوش خبری سنانے کی
ذمہ داری دی تھی، بالکل اُسی طرح جس طرح اُس نے
پطرس کو یہودیوں کو یہ پیغام سنانے کی ذمہ داری دی تھی۔
8 کیونکہ جو کام اللہ یہودیوں کے رسول پطرس کی خدمت
کے وسیلے سے کر رہا تھا وہی کام وہ میرے وسیلے سے بھی کر
رہا تھا، جو غیریہودیوں کا رسول ہوں۔ 9 یعقوب، پطرس
اور یوحنا کو جماعت کے ستون مانا جاتا تھا۔ جب اُنہوں
نے پہچان لیا کہ اللہ نے اِس ناتے سے مجھے خاص فضل دیا
ہے تو اُنہوں نے مجھ سے اور برنباس سے دہنا ہاتھ ملا کر
اِس کا اظہار کیا کہ وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ یوں ہم متفق
ہوئے کہ برنباس اور مَیں غیریہودیوں میں خدمت کریں
گے اور وہ یہودیوں میں۔ 10 اُنہوں نے صرف ایک
بات پر زور دیا کہ ہم ضرورت مندوں کو یاد رکھیں، وہی
بات جسے مَیں ہمیشہ کرنے کے لئے کوشاں رہا ہوں۔

انطاکیہ میں پولس پطرس کو ملامت کرتا ہے

11 لیکن جب پطرس انطاکیہ شہر آیا تو مَیں نے
روبرو اُس کی مخالفت کی، کیونکہ وہ اپنے رویے کے سبب
سے مجرم ٹھہرا۔ 12 جب وہ آیا تو پہلے وہ غیریہودی

ایمانداروں کے ساتھ کھانا کھاتا رہا۔ لیکن پھر یعقوب کے کچھ عزیز آئے۔ اُسی وقت پطرس پیچھے ہٹ کر غیریہودیوں سے الگ ہوا، کیونکہ وہ اُن سے ڈرتا تھا جو غیریہودیوں کا ختنہ کروانے کے حق میں تھے۔ **13** باقی یہودی بھی اِس ریاکاری میں شامل ہوئے، یہاں تک کہ برنباس کو بھی اُن کی ریاکاری سے بہکایا گیا۔ **14** جب مَیں نے دیکھا کہ وہ اُس سیدھی راہ پر نہیں چل رہے ہیں جو اللہ کی خوش خبری کی سچائی پر مبنی ہے تو مَیں نے سب کے سامنے پطرس سے کہا، ”آپ یہودی ہیں۔ لیکن آپ غیریہودی کی طرح زندگی گزار رہے ہیں، یہودی کی طرح نہیں۔ تو پھر یہ کیسی بات ہے کہ آپ غیریہودیوں کو یہودی روایات کی پیروی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں؟“

یہودی اور غیریہودی ایمان سے نجات پاتے ہیں

15 بے شک ہم پیدائشی یہودی ہیں اور ’غیریہودی گناہ گار‘ نہیں ہیں۔ **16** لیکن ہم جانتے ہیں کہ انسان کو شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز نہیں ٹھہرایا جاتا بلکہ عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے۔ ہم بھی مسیح عیسیٰ پر ایمان لائے ہیں تاکہ ہمیں راست باز قرار دیا جائے، شریعت کی پیروی کرنے سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے سے۔ کیونکہ شریعت کی پیروی کرنے سے کسی کو بھی راست باز قرار نہیں دیا جائے گا۔ **17** لیکن اگر مسیح میں راست باز ٹھہرنے کی کوشش کرتے کرتے ہم خود گناہ گار ثابت ہو جائیں تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح گناہ کا خادم ہے؟ ہرگز نہیں! **18** اگر مَیں شریعت کے اُس نظام کو دوبارہ تعمیر کروں جو مَیں نے ڈھا دیا تو پھر مَیں ظاہر کرتا ہوں کہ مَیں مجرم ہوں۔ **19** کیونکہ جہاں تک شریعت کا تعلق ہے مَیں مُردہ ہوں۔ مجھے شریعت ہی سے مارا گیا ہے تاکہ اللہ کے لئے جی سکوں۔ مجھے مسیح کے ساتھ مصلوب کیا گیا **20** اور یوں مَیں خود زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اب جو زندگی مَیں اِس جسم میں گزارتا ہوں وہ اللہ کے فرزند پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں۔ اُسی نے مجھ سے محبت رکھ کر میرے لئے اپنی جان دی۔ **21** مَیں اللہ کا فضل رد کرنے سے انکار کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر کسی کو شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز ٹھہرایا جا سکتا تو اِس کا مطلب یہ ہوتا کہ مسیح کا مرنا عبث تھا۔

شریعت یا ایمان

3 ناسمجھ گلتیو! کس نے آپ پر جادو کر دیا؟ آپ کی آنکھوں کے سامنے ہی عیسیٰ مسیح اور اُس کی صلیبی موت کو صاف صاف پیش کیا گیا۔ **2** مجھے ایک بات بتائیں، کیا آپ کو شریعت کی پیروی کرنے سے روح القدس ملا؟ ہرگز نہیں! وہ آپ کو اُس وقت ملا جب آپ مسیح کے بارے میں پیغام سن کر اُس پر ایمان لائے۔ **3** کیا آپ اِتنے بےسمجھ ہیں؟ آپ کی روحانی زندگی روح القدس کے وسیلے سے شروع ہوئی۔ تو اب آپ یہ کام اپنی انسانی کوششوں سے کس طرح تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں؟ **4** آپ کو کئی طرح کے تجربے حاصل ہوئے ہیں۔ کیا یہ سب بے فائدہ تھے؟ یقیناً یہ بے فائدہ نہیں تھے۔ **5** کیا اللہ اِس لئے آپ کو اپنا روح دیتا اور آپ کے درمیان معجزے کرتا ہے کہ آپ شریعت کی پیروی کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں، بلکہ اِس لئے کہ آپ مسیح کے بارے میں پیغام سن کر ایمان لائے ہیں۔

6 ابراہیم کی مثال لیں۔ اُس نے اللہ پر بھروسا کیا اور اِس بنا پر اللہ نے اُسے راست باز قرار دیا۔ **7** تو پھر آپ کو جان لینا چاہئے کہ ابراہیم کی حقیقی اولاد وہ لوگ

ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ 8 کلامِ مقدّس نے اِس بات کی پیش گوئی کی کہ اللہ غیریہودیوں کو ایمان کے ذریعے راست باز قرار دے گا۔ یوں اُس نے ابراہیم کو یہ خوش خبری سنائی، ”تمام قومیں تجھ سے برکت پائیں گی۔“ 9 ابراہیم ایمان لایا، اِس لئے اُسے برکت ملی۔ اِسی طرح سب کو ایمان لانے پر ابراہیم کی سی برکت ملتی ہے۔

10 لیکن جو بھی اِس پر تکیہ کرتے ہیں کہ ہمیں شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز قرار دیا جائے گا اُن پر اللہ کی لعنت ہے۔ کیونکہ کلامِ مقدّس فرماتا ہے، ”ہر ایک پر لعنت جو شریعت کی کتاب کی تمام باتیں قائم نہ رکھے، نہ اِن پر عمل کرے۔“ 11 یہ بات تو صاف ہے کہ اللہ کسی کو بھی شریعت کی پیروی کرنے کی بنا پر راست باز نہیں ٹھہراتا، کیونکہ کلامِ مقدّس کے مطابق راست باز ایمان ہی سے جیتا رہے گا۔ 12 ایمان کی یہ راہ شریعت کی راہ سے بالکل فرق ہے جو کہتی ہے، ”جو یوں کرے گا وہ جیتا رہے گا۔“

13 لیکن مسیح نے ہمارا فدیہ دے کر ہمیں شریعت کی لعنت سے آزاد کر دیا ہے۔ یہ اُس نے اِس طرح کیا کہ وہ ہماری خاطر خود لعنت بنا۔ کیونکہ کلامِ مقدّس میں لکھا ہے، ”جسے بھی درخت سے لٹکایا گیا ہے اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔“ 14 اِس کا مقصد یہ تھا کہ جو برکت ابراہیم کو حاصل ہوئی وہ مسیح کے وسیلے سے غیریہودیوں کو بھی ملے اور یوں ہم ایمان لا کر وعدہ کیا ہوا روح پائیں۔

شریعت اور وعدہ

15 بھائیو، انسانی زندگی کی ایک مثال لیں۔ جب دو پارٹیاں کسی معاملے میں متفق ہو کر معاہدہ کرتی ہیں تو کوئی اِس معاہدے کو منسوخ یا اِس میں اضافہ نہیں کر سکتا۔ 16 اب غور کریں کہ اللہ نے اپنے وعدے ابراہیم اور اُس کی اولاد سے ہی کئے۔ لیکن جو لفظ عبرانی میں اولاد کے لئے استعمال ہوا ہے اِس سے مراد بہت سے افراد نہیں بلکہ ایک فرد ہے اور وہ ہے مسیح۔ 17 کہنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے ابراہیم سے عہد باندھ کر اُسے قائم رکھنے کا وعدہ کیا۔ شریعت جو 430 سال کے بعد دی گئی اِس عہد کو رد کر کے اللہ کا وعدہ منسوخ نہیں کر سکتی۔ 18 کیونکہ اگر ابراہیم کی میراث شریعت کی پیروی کرنے سے ملتی تو پھر وہ اللہ کے وعدے پر منحصر نہ ہوتی۔ لیکن ایسا نہیں تھا۔ اللہ نے اِسے اپنے وعدے کی بنا پر ابراہیم کو دے دیا۔

19 تو پھر شریعت کا کیا مقصد تھا؟ اُسے اِس لئے وعدے کے علاوہ دیا گیا تاکہ لوگوں کے گناہوں کو ظاہر کرے۔ اور اُسے اُس وقت تک قائم رہنا تھا جب تک ابراہیم کی وہ اولاد نہ آ جاتی جس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اللہ نے اپنی شریعت فرشتوں کے وسیلے سے موسیٰ کو دے دی جو اللہ اور لوگوں کے بیچ میں درمیانی رہا۔ 20 اب درمیانی اُس وقت ضروری ہوتا ہے جب ایک سے زیادہ پارٹیوں میں اتفاق کرانے کی ضرورت ہے۔ لیکن اللہ جو ایک ہی ہے اُس نے درمیانی استعمال نہ کیا جب اُس نے ابراہیم سے وعدہ کیا۔

شریعت کا مقصد

21 تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ شریعت اللہ کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! اگر انسان کو ایسی شریعت ملی ہوتی جو زندگی دلا سکتی تو پھر سب اُس کی پیروی کرنے سے راست باز ٹھہرتے۔ 22 لیکن کلامِ مقدّس فرماتا ہے کہ پوری دنیا گناہ کے قبضے میں ہے۔ چنانچہ ہمیں اللہ کا وعدہ صرف عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے حاصل

ہوتا ہے۔
23 اِس سے پہلے کہ ایمان کی یہ راہ دست یاب
ہوئی شریعت نے ہمیں قید کر کے محفوظ رکھا تھا۔ اِس قید
میں ہم اُس وقت تک رہے جب تک ایمان کی راہ ظاہر
نہیں ہوئی تھی۔ 24 یوں شریعت کو ہماری تربیت کرنے کی
ذمہ داری دی گئی۔ اُسے ہمیں مسیح تک پہنچانا تھا تاکہ ہمیں
ایمان سے راست باز قرار دیا جائے۔ 25 اب چونکہ ایمان
کی راہ آ گئی ہے اِس لئے ہم شریعت کی تربیت کے تحت
نہیں رہے۔

26 کیونکہ مسیح عیسیٰ پر ایمان لانے سے آپ سب
اللہ کے فرزند بن گئے ہیں۔ 27 آپ میں سے جتنوں کو
مسیح میں بپتسمہ دیا گیا اُنہوں نے مسیح کو پہن لیا۔ 28 اب نہ
یہودی رہا نہ غیر یہودی، نہ غلام رہا نہ آزاد، نہ مرد رہا نہ عورت۔
مسیح عیسیٰ میں آپ سب کے سب ایک ہیں۔ 29 شرط یہ
ہے کہ آپ مسیح کے ہوں۔تب آپ ابراہیم کی اولاد اور
اُن چیزوں کے وارث ہیں جن کا وعدہ اللہ نے کیا ہے۔

4 دیکھیں، جو بیٹا اپنے باپ کی ملکیت کا وارث ہے وہ
اُس وقت تک غلاموں سے فرق نہیں جب تک وہ بالغ نہ
ہو، حالانکہ وہ پوری ملکیت کا مالک ہے۔ 2 باپ کی طرف
سے مقرر کی ہوئی عمر تک دوسرے اُس کی دیکھ بھال کرتے
اور اُس کی ملکیت سنبھالتے ہیں۔ 3 اِسی طرح ہم بھی جب
بچے تھے دنیا کی قوتوں کے غلام تھے۔ 4 لیکن جب
مقررہ وقت آ گیا تو اللہ نے اپنے فرزند کو بھیج دیا۔ ایک
عورت سے پیدا ہو کر وہ شریعت کے تابع ہوا 5 تاکہ فدیہ
دے کر ہمیں جو شریعت کے تابع تھے آزاد کر دے۔ یوں
ہمیں اللہ کے فرزند ہونے کا مرتبہ ملا ہے۔
6 اب چونکہ آپ اُس کے فرزند ہیں اِس لئے اللہ
نے اپنے فرزند کے روح کو ہمارے دلوں میں بھیج دیا، وہ
روح جو ”ابا“ یعنی ”اے باپ“ کہہ کر پکارتا رہتا ہے۔
7 غرض اب آپ غلام نہ رہے بلکہ بیٹے کی حیثیت رکھتے
ہیں۔ اور بیٹا ہونے کا یہ مطلب ہے کہ اللہ نے آپ کو
وارث بھی بنا دیا ہے۔

پولس کی گلتیوں کے لئے فکر

8 ماضی میں جب آپ اللہ کو نہیں جانتے تھے تو آپ
اُن کے غلام تھے جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں۔ 9 لیکن
اب آپ اللہ کو جانتے ہیں، بلکہ اب اللہ نے آپ کو جان
لیا ہے۔ تو پھر آپ مڑ کر اِن کمزور اور گھٹیا اصولوں کی
طرف کیوں واپس جانے لگے ہیں؟ کیا آپ دوبارہ اِن کی
غلامی میں آنا چاہتے ہیں؟ 10 آپ بڑی فکرمندی سے
خاص دن، ماہ، موسم اور سال مناتے ہیں۔ 11 مجھے آپ
کے بارے میں ڈر ہے، کہیں میری آپ پر محنت مشقت
ضائع نہ جائے۔

12 بھائیو، مَیں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ میری
مانند بن جائیں، کیونکہ مَیں تو آپ کی مانند بن گیا ہوں۔
آپ نے میرے ساتھ کوئی غلط سلوک نہیں کیا۔ 13 آپ
کو معلوم ہے کہ جب مَیں نے پہلی دفعہ آپ کو اللہ کی
خوش خبری سنائی تو اِس کی وجہ میرے جسم کی کمزور حالت
تھی۔ 14 لیکن اگرچہ میری یہ حالت آپ کے لئے
آزمائش کا باعث تھی تو بھی آپ نے مجھے حقیر نہ جانا، نہ
مجھے نیچ سمجھا، بلکہ آپ نے مجھے یوں خوش آمدید کہا جیسا
کہ مَیں اللہ کا کوئی فرشتہ یا مسیح عیسیٰ خود ہوں۔ 15 اُس
وقت آپ اِتنے خوش تھے! اب کیا ہوا ہے؟ مَیں گواہ
ہوں، اُس وقت اگر آپ کو موقع ملتا تو آپ اپنی آنکھیں
نکال کر مجھے دے دیتے۔ 16 تو کیا اب مَیں آپ کو

حقیقت بتانے کی وجہ سے آپ کا دشمن بن گیا ہوں؟
17 وہ دوسرے لوگ آپ کی دوستی پانے کی پوری
جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن اُن کی نیت صاف نہیں ہے۔
بس وہ آپ کو مجھ سے جدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ آپ اُن
ہی کے حق میں جدوجہد کرتے رہیں۔ 18 جب لوگ آپ
کی دوستی پانے کی جدوجہد کرتے ہیں تو یہ ہے تو ٹھیک،
لیکن اِس کا مقصد اچھا ہونا چاہئے۔ ہاں، صحیح جدوجہد ہر
وقت اچھی ہوتی ہے، نہ صرف اُس وقت جب مَیں آپ
کے درمیان ہوں۔ 19 میرے پیارے بچو! اب مَیں
دوبارہ آپ کو جنم دینے کا سا درد محسوس کر رہا ہوں اور اُس
وقت تک کرتا رہوں گا جب تک مسیح آپ میں صورت نہ
پکڑے۔ 20 کاش مَیں اِس وقت آپ کے پاس ہوتا
تاکہ فرق انداز میں آپ سے بات کر سکتا، کیونکہ مَیں آپ
کے سبب سے بڑی اُلجھن میں ہوں!

ہاجرہ اور سارہ کی مثال

21 آپ جو شریعت کے تابع رہنا چاہتے ہیں مجھے
ایک بات بتائیں، کیا آپ وہ بات نہیں سنتے جو شریعت
کہتی ہے؟ 22 وہ کہتی ہے کہ ابراہیم کے دو بیٹے تھے۔ ایک
لونڈی کا بیٹا تھا، ایک آزاد عورت کا۔ 23 لونڈی کے بیٹے
کی پیدائش حسبِ معمول تھی، لیکن آزاد عورت کے بیٹے کی
پیدائش غیرمعمولی تھی، کیونکہ اُس میں اللہ کا وعدہ پورا ہوا۔
24 جب یہ کنایۃً سمجھا جائے تو یہ دو خواتین اللہ کے دو
عہدوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پہلی خاتون ہاجرہ سینا پہاڑ پر
بندھے ہوئے عہد کی نمائندگی کرتی ہے، اور جو بچے اُس
سے پیدا ہوتے ہیں وہ غلامی کے لئے مقرر ہیں۔ 25 ہاجرہ
جو عرب میں واقع پہاڑ سینا کی علامت ہے موجودہ شہر یروشلم
سے مطابقت رکھتی ہے۔ وہ اور اُس کے تمام بچے غلامی میں
زندگی گزارتے ہیں۔ 26 لیکن آسمانی یروشلم آزاد ہے اور
وہی ہماری ماں ہے۔ 27 کیونکہ کلامِ مقدّس میں لکھا ہے،

”خوش ہو جا، تُو جو بےاولاد ہے،
جو بچے کو جنم ہی نہیں دے سکتی۔
بلند آواز سے شادیانہ بجا،
تُو جسے پیدائش کا درد نہ ہوا۔
کیونکہ اب ترک کی ہوئی عورت کے بچے
شادی شدہ عورت کے بچوں سے زیادہ ہیں۔“

28 بھائیو، آپ اسحاق کی طرح اللہ کے وعدے کے
فرزند ہیں۔ 29 اُس وقت اسمٰعیل نے جو حسبِ معمول پیدا
ہوا تھا اسحاق کو ستایا جو روح القدس کی قدرت سے پیدا
ہوا تھا۔ آج بھی ایسا ہی ہے۔ 30 لیکن کلامِ مقدّس میں
کیا فرمایا گیا ہے؟ ”اِس لونڈی اور اِس کے بیٹے کو گھر
سے نکال دیں، کیونکہ وہ آزاد عورت کے بیٹے کے ساتھ
ورثہ نہیں پائے گا۔“ 31 غرض بھائیو، ہم لونڈی کے فرزند
نہیں ہیں بلکہ آزاد عورت کے۔

اپنی آزادی محفوظ رکھیں

5 مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے ہی آزاد کیا
ہے۔ تو اب قائم رہیں اور دوبارہ اپنے گلے میں غلامی کا جوا
ڈالنے نہ دیں۔
2 سنیں! مَیں پولس آپ کو بتاتا ہوں کہ اگر آپ
اپنا ختنہ کروائیں تو آپ کو مسیح کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔
3 مَیں ایک بار پھر اِس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ جس
نے بھی اپنا ختنہ کروایا اُس کا فرض ہے کہ وہ پوری شریعت
کی پیروی کرے۔ 4 آپ جو شریعت کی پیروی کرنے سے
راست باز بننا چاہتے ہیں آپ کا مسیح کے ساتھ کوئی واسطہ
نہ رہا۔ ہاں، آپ اللہ کے فضل سے دُور ہو گئے ہیں۔ 5 لیکن

ہمیں ایک فرق اُمید دلائی گئی ہے۔ امید یہ ہے کہ خدا ہی ہمیں راست باز قرار دیتا ہے۔ چنانچہ ہم روح القدس کے باعث ایمان رکھ کر اِسی راست بازی کے لئے تڑپتے رہتے ہیں۔ 6 کیونکہ جب ہم مسیح عیسیٰ میں ہوتے ہیں تو ختنہ کروانے یا نہ کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ فرق صرف اُس ایمان سے پڑتا ہے جو محبت کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔

7 آپ ایمان کی دوڑ میں اچھی ترقی کر رہے تھے! تو پھر کس نے آپ کو سچائی کی پیروی کرنے سے روک لیا؟ 8 کس نے آپ کو اُبھارا؟ اللہ تو نہیں تھا جو آپ کو بلاتا ہے۔ 9 دیکھیں، تھوڑا سا خمیر تمام گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ 10 مجھے خداوند میں آپ پر اتنا اعتماد ہے کہ آپ یہی سوچ رکھتے ہیں۔ جو بھی آپ میں افراتفری پیدا کر رہا ہے اُسے سزا ملے گی۔

11 بھائیو، جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مَیں یہ پیغام دیتا کہ اب تک ختنہ کروانے کی ضرورت ہے تو میری ایذا رسانی کیوں ہو رہی ہوتی؟ اگر ایسا ہوتا تو لوگ مسیح کے مصلوب ہونے کے بارے میں سن کر ٹھوکر نہ کھاتے۔ 12 بہتر ہے کہ آپ کو پریشان کرنے والے نہ صرف اپنا ختنہ کروائیں بلکہ خوجے بن جائیں۔

13 بھائیو، آپ کو آزاد ہونے کے لئے بلایا گیا ہے۔ لیکن خبردار رہیں کہ اِس آزادی سے آپ کی گناہ آلودہ فطرت کو عمل میں آنے کا موقع نہ ملے۔ اِس کے بجائے محبت کی روح میں ایک دوسرے کی خدمت کریں۔ 14 کیونکہ پوری شریعت ایک ہی حکم میں سمائی ہوئی ہے، ''اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔'' 15 اگر آپ ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑتے ہیں تو خبردار! ایسا نہ ہو کہ آپ ایک دوسرے کو ختم کر کے سب کے سب تباہ ہو جائیں۔

روح القدس اور انسانی فطرت

16 مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ روح القدس میں زندگی گزاریں۔ پھر آپ اپنی پرانی فطرت کی خواہشات پوری نہیں کریں گے۔ 17 کیونکہ جو کچھ ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے وہ اُس کے خلاف ہے جو روح چاہتا ہے، اور جو کچھ روح چاہتا ہے وہ اُس کے خلاف ہے جو ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں، اِس لئے آپ وہ کچھ نہیں کر پاتے جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔ 18 لیکن جب روح القدس آپ کی راہنمائی کرتا ہے تو آپ شریعت کے تابع نہیں ہوتے۔

19 جو کام پرانی فطرت کرتی ہے وہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً زناکاری، ناپاکی، عیاشی، 20 بت پرستی، جادوگری، دشمنی، جھگڑا، حسد، غصہ، خود غرضی، اَن بن، پارٹی بازی، 21 جلن، نشہ بازی، رنگ رلیاں وغیرہ۔ مَیں پہلے بھی آپ کو آگاہ کر چکا ہوں، لیکن اب ایک بار پھر کہتا ہوں کہ جو اِس طرح کی زندگی گزارتے ہیں وہ اللہ کی بادشاہی میراث میں نہیں پائیں گے۔

22 روح القدس کا پھل فرق ہے۔ وہ محبت، خوشی، صلح سلامتی، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری، 23 نرمی اور ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے۔ شریعت ایسی چیزوں کے خلاف نہیں ہوتی۔ 24 اور جو مسیح عیسیٰ کے ہیں اُنہوں نے اپنی پرانی فطرت کو اُس کی رغبتوں اور بُری خواہشوں سمیت مصلوب کر دیا ہے۔ 25 چونکہ ہم روح میں زندگی گزارتے ہیں اِس لئے آئیں، ہم قدم بہ قدم اُس کے مطابق چلتے بھی رہیں۔ 26 نہ ہم مغرور ہوں، نہ ایک دوسرے کو مشتعل کریں یا ایک دوسرے سے حسد کریں۔

ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانا

6 بھائیو، اگر کوئی کسی گناہ میں پھنس جائے تو آپ جو
روحانی ہیں اُسے نرم دلی سے بحال کریں۔ لیکن اپنا بھی
خیال رکھیں، ایسا نہ ہو کہ آپ بھی آزمائش میں پھنس
جائیں۔ 2 بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں،
کیونکہ اِس طرح آپ مسیح کی شریعت پوری کریں گے۔
3 جو سمجھتا ہے کہ مَیں کچھ ہوں اگرچہ وہ حقیقت میں کچھ
بھی نہیں ہے تو وہ اپنے آپ کو فریب دے رہا ہے۔ 4 ہر
ایک اپنا ذاتی عمل پرکھے۔ پھر ہی اُسے اپنے آپ پر فخر کا
موقع ہو گا اور اُسے کسی دوسرے سے اپنا موازنہ کرنے کی
ضرورت نہ ہو گی۔ 5 کیونکہ ہر ایک کو اپنا ذاتی بوجھ اُٹھانا
ہوتا ہے۔

6 جسے کلامِ مقدّس کی تعلیم دی جاتی ہے اُس کا
فرض ہے کہ وہ اپنے اُستاد کو اپنی تمام اچھی چیزوں میں
شریک کرے۔

7 فریب مت کھانا، اللہ انسان کو اپنا مذاق اڑانے
نہیں دیتا۔ جو کچھ بھی انسان بوتا ہے اُسی کی فصل وہ
کاٹے گا۔ 8 جو اپنی پرانی فطرت کے کھیت میں بیج بوئے
وہ ہلاکت کی فصل کاٹے گا۔ اور جو روح القدس کے کھیت
میں بیج بوئے وہ ابدی زندگی کی فصل کاٹے گا۔ 9 چنانچہ ہم
نیک کام کرنے میں بے دل نہ ہو جائیں، کیونکہ ہم مقررہ
وقت پر ضرور فصل کی کٹائی کریں گے۔ شرط صرف یہ ہے
کہ ہم ہتھیار نہ ڈالیں۔ 10 اِس لئے آئیں، جتنا وقت رہ
گیا ہے سب کے ساتھ نیکی کریں، خاص کر اُن کے ساتھ
جو ایمان میں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں۔

آخری آگاہی اور سلام

11 دیکھیں، مَیں بڑے بڑے حروف کے ساتھ اپنے
ہاتھ سے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ 12 یہ لوگ جو دنیا کے
سامنے عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں آپ کو ختنہ کروانے پر
مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ مقصد اُن کا صرف ایک ہی ہے،
کہ وہ اُس ایذا رسانی سے بچے رہیں جو تب پیدا ہوتی ہے
جب ہم مسیح کی صلیبی موت کی تعلیم دیتے ہیں۔ 13 بات
یہ ہے کہ جو اپنا ختنہ کراتے ہیں وہ خود شریعت کی پیروی
نہیں کرتے۔ تو بھی یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنا ختنہ کروائیں
تاکہ آپ کے جسم کی حالت پر وہ فخر کر سکیں۔ 14 لیکن
خدا کرے کہ مَیں صرف ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی صلیب
ہی پر فخر کروں۔ کیونکہ اُس کی صلیب سے دنیا میرے لئے
مصلوب ہوئی ہے اور مَیں دنیا کے لئے۔ 15 ختنہ کروانے
یا نہ کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ فرق اُس وقت پڑتا
ہے جب اللہ کسی کو نئے سرے سے خلق کرتا ہے۔ 16 جو بھی
اِس اصول پر عمل کرتے ہیں اُنہیں سلامتی اور رحم حاصل ہوتا
رہے، اُنہیں بھی اور اللہ کی قوم اسرائیل کو بھی۔

17 آئندہ کوئی مجھے تکلیف نہ دے، کیونکہ میرے
جسم پر زخموں کے نشان ظاہر کرتے ہیں کہ مَیں عیسیٰ کا غلام
ہوں۔

18 بھائیو، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کی
روح کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔